روز سے دہلی میں آیا ہوا ہے) مدرسہ رحمانیہ کو دیکھنے کیلئے آنا چاہتا ہے چنانچہ فوری طور پر ان کے استقبال کا انتظام کیا گیا اور باوجود اس کے کہ پرانے طلبا اس تاریخ تک پورے نہیں آئے تھے پھر بھی ان کی ضیافت طبع کا موجودہ طلبا کی تقریروں اور قصیدوں نے کافی سامان بہم پہنچا دیا تھا۔ فالحمد للہ علی ذالک۔ جس کی پوری کارروائی ناظرین محدث کے لئے ذیل میں درج کیجاتی ہے

جامع ازہر مصر کا معزز وفد جامع اعظم دار الحدیث رحمانیہ دہلی میں

بتاریخ ۲ جنوری ۱۹۳۷ء کی صبح کو ۱۰ بجے یہ معزز و مکرم وفد جو پانچ اراکین پر مشتمل ہے مدرسہ میں تشریف لایا۔ جن کے اسماء گرامی درج ذیل ہیں (۱) علامہ شیخ ابراہیم الجبالی پروفیسر توحید جامع ازہر و امیر وفد (۲) شیخ عبدالوہاب پروفیسر تاریخ جامع ازہر (۳) شیخ محمد عدوی پروفیسر تفسیر جامع ازہر (۴) شیخ محمد حبیب پروفیسر تاریخ جامع ازہر و سکرٹیری (۵) شیخ صلاح الدین پروفیسر جامع ازہر و معاون معتمد۔

مدرسہ کے طلبا نے تکبیر کے نعروں کی گونج میں ان کا پرخلوص استقبال کیا۔ پھر مدرسہ کے مدرسین اور عالی جناب مہتمم صاحب نے ان سے ملاقات کی اور مدرسہ کے ایک کمرے میں انھیں بٹھایا گیا معمولی مزاج پرسی کے بعد قرآن کریم کی قرأت انھیں سنائی گئی پھر ایک عربی قصیدہ پیش کیا گیا جس میں وفد کو خوش آمدید کہا گیا تھا۔ ان کے مقصد سفر پر انھیں مبارکباد دی گئی تھی۔ اور مدرسہ رحمانیہ کے قدرے کوائف و خصوصیات بتلائی گئی تھیں۔ زاں بعد پانچویں جماعت کے طالب علم نے ایک برجستہ عربی کی تقریر سنائی۔ پھر ایک پردرد عربی کی نظم ایک اور طالب علم نے پڑھی جو چوتھی جماعت کا تھا۔ زاں بعد ایک اور قصیدہ عربی کا سنایا گیا جس میں مدرسے کے اصلی مقصد کو ظاہر کیا گیا تھا اور وفد کو مرحبا کہا گیا تھا۔ پھر مدرسہ کے ایک بچے نے احادیث نبوی حفظاً سنائیں۔ ادنیٰ جماعت کے ایک لڑکے نے بھی تقریر کی۔

بحمد اللہ وفد بیحد خوش ہوا۔ یہانتک کہ امیر وفد نے کھڑے ہو کر بہت بہت شکریہ ادا کیا اور اپنی ایک طویل اور پرمغز تقریر کے دوران میں فرمایا کہ اس وقت ہمیں یہ معلوم ہو رہا ہے کہ گویا ہم اپنے وطن مصر میں ہیں اور خصوصاً جامع ازہر میں ہیں اور بالخصوص اپنے علماء و طلبا کے مجمع میں بیٹھے ہوئے ہیں۔ ہم نے ہندوستان میں آن کر کوئی مذہبی مدرسہ اس شان کا نہیں دیکھا پھر ہمیں اس چیز نے مزید مسرور کیا ہے کہ اس کا کل بوجھ خدا کے ایک بندے نے اپنے کندھوں پر اٹھا رکھا ہے خدا انھیں بہترین بدلے عنایت فرمائے اور ان کی ہمت کی قدر افزائی کرے آمین۔ جن جن صفتوں پر یہ مدرسہ حاوی ہے اور جن جن اسلامی ضرورتوں کو اس مدرسے نے پوری کی ہیں حق یہ ہے کہ وہ سب قابل قدر و مستحق صد مبارکباد ہیں۔ مہتمم صاحب کو قلبی مبارکباد پیش کرتا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ خدا اس کوثر علوم کو ہمیشہ جاری و ساری رکھے آمین وغیرہ وغیرہ آپ کے بعد معزز وفد کے ایک اور رکن کھڑے ہوئے انھوں نے بیان فرمایا کہ آج مسلمانوں کو اس چیز کی ضرورت ہے کہ وہ اسلاف کے نقش قدم پر چلیں اور جو علوم دینیہ سے وہ بزرگ مزین تھے اسی کو یہ حاصل کریں۔ مہتمم صاحب نے مسلمانوں کی اس ضرورت کی طرف عین وقت پر نظر اٹھائی اور ایسے زمانے میں جبکہ تاجروں کے اشغال نہایت زبوں ہیں۔ اس دار الحدیث رحمانیہ کی

بنیاد ڈالی اور علم دین کو عام کیا اور سلف کے نمونے دنیا کے سامنے پیش کئے مرحبا مرحبا۔ میں مکرم مہتمم صاحب کو اپنی طرف سے نہیں بلکہ خدا کی طرف سے یہ خوشخبری سناتا ہوں کہ ان کا یہ جاریہ صدقہ اور اس کا نہ ختم ہونے والا ثواب کچھ انہی لوگوں پر اور اسی وقت پر ختم نہ ہوگا بلکہ یہ طلبا یہاں سے جاکر اوروں کو پڑھائیں گے لکھائیں گے پھر وہ اوروں کو غرضکہ قیامت تک انشاءاللہ یہ سلسلہ قائم رہیگا۔ ہماری آنکھیں اس مدرسے سے ٹھنڈی ہوئیں اور ہمارے دل اس سے بیحد مسرور ہوئے طلبا کی قابلیت نے اور ان کی ٹھوس تعلیم نے اور ان کی وسعت معلومات اور بلند خیالی نے ہمارے دلوں پر ایک غیر فانی نقش جمادیا ہے۔ خدا اس چمن کو ہمیشہ لہلہاتا ہوا رکھے آمین۔

زاں بعد فروٹ و فواکہ وغیرہ سے سب کی تواضع کی گئی۔ پھر مدرسہ کا معائنہ کیا گیا اور ہال کمرے میں ہنوٹ اور چھری لکڑی کے کرتب ملاحظہ فرمائے۔ اس نئی چیز کو دیکھکر وفد بیحد خوش ہوا یہانتک کہ امیر الوفد نے فرمایا کہ کاش کہ یہ چیزیں ہمارے ہاں بھی ہوتیں۔ بارہ بجے کے بعد پھر طلبا کے تکبیری پرجوش نعروں میں معزز وفد کو رخصت کیا گیا۔ بحمداللہ وفد نہایت عمدہ اثر لیکر یہاں سے روانہ ہوا یہانتک کہ اسی روز جامع اعظم دارالحدیث والقرآن رحمانیہ کی مکمل رپورٹ محترم اراکین وفد نے بذریعہ ہوائی جہاز مصر روانہ کردی۔

دوسرے روز جو معائنہ لکھکر مصری علماء کرام نے بھیجا جس میں انھوں نے اپنے قلبی تاثرات کا ذکر کیا وہ انہی کے الفاظ میں درج ذیل ہے۔

زرنا المدرسۃ الرحمانیۃ ال الحدیث الشریف فسرنا تقدم اللغۃ العربیۃ بین طلابھا حتی سمعنا منھم الخطب البلیغۃ والقصائد المتینۃ والفکر المنیرۃ بالعبارات المؤثرۃ وزاد سرورنا ماشھدنا منھم من حفظ جملۃ عظیمۃ من احادیث المصطفی صلی اللہ علیہ وسلم یتلونھا بالعربیۃ ویشرحونھا بالاردویۃ بلا تلعثم ولا تلکوء ما یشھد بعظیم عنایتھم التی یسأل اللہ لھا بالنمو والتوفیق ولقد علمنا ان ھذہ المدرسۃ یقوم بکل نفقاتھا رجل یعد یأمر فطر علی الخیر ومحبۃ العلم والعنایۃ بنشرہ وعلو کلمۃ اللہ۔ وانا لنرجوان یکون عملہ مبرورًا مقبولا ونسأل اللہ جل شانہ ان یضاعف لہ المثوبۃ وان یدیم المدرسۃ حیاۃ سعیدۃ واثارًا مجیدۃ وفوائد عدیدۃ بمنہ وکرمہ وصلی اللہ علی سیدنا محمد وعلی الہ وصحبہ وسلم رئیس البعثۃ الازھریۃ ابراھیم الجبالی ۔ محمد حبیب ۔ محمد صلاح الدین النجار ۔ عبدالوھاب النجار من شوال ۱۳۵۵ھ محمد احمد العدوی۔

ترجمہ۔ ہمیں مدرسہ دارالحدیث رحمانیہ دہلی کے دیکھنے کا شرف حاصل ہوا طلباء کی عربیت نواز طبیعتوں کو دیکھکر بہت خوشی ہوئی۔ انھوں نے بہترین طریقے پر تقریریں کیں اور فصیح و بلیغ (طلباء) عربی قصیدے پڑھکر سنائے۔ جن میں روشن خیالات کو نہایت سنجیدہ اور موثر پیرایہ میں ظاہر کیا گیا تھا۔ سب سے زیادہ ہمیں یہ دیکھکر خوشی ہوئی کہ لڑکوں نے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث کا ایک خاصہ مجموعہ یاد کررکھا تھا جس کو وہ بغیر کسی رکاوٹ کے عربی زبان میں پڑھتے تھے اور اردو زبان میں اس کی تشریح بیان کرتے تھے۔ یہ سب کچھ ہمیں کارکنان مدرسہ کی کرم فرمائی نے دیکھنے کا موقعہ دیا